۱۔ تاریخ کے ماخذ

ہم قدیم بھارت اور عہدِ وسطیٰ کے بھارت کی تاریخ کے ماخذوں کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ اس سال ہم جدید بھارت کی تاریخ کے ماخذوں کا مطالعہ کریں گے۔ تاریخ کے ماخذوں میں طبعی، تحریری اور زبانی ماخذ شامل ہیں۔ اسی طرح جدید ٹکنالوجی پر مبنی سمعی، بصری اور سمعی و بصری ماخذ بھی شامل ہیں۔

طبعی ماخذ : تاریخ کے طبعی ماخذ میں مختلف اشیا، عمارتوں، سکوں، مجسّموں، مہروں وغیرہ کو شامل کر سکتے ہیں۔

عمارتیں اور تعمیرات : جدید بھارت کی تاریخ کا عہد یورپی بالخصوص برطانوی حکومت اور دیسی ریاستوں کا دور تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس دور میں مختلف عمارتیں، پل، سڑکیں، پانی کی سبیلیں، فوارے وغیرہ تعمیر کیے گئے۔ ان عمارتوں میں انتظامی دفاتر، افسران، رہنماؤں اور انقلابیوں کی رہائش گاہیں، دیسی ریاستوں کے حکمرانوں کے محلات (رجواڑے)، قلعے، جیل جیسی عمارتیں شامل ہیں۔ ان تعمیرات میں سے کئی عمارتیں آج بھی اچھی حالت میں نظر آتی ہیں۔ بعض عمارتوں کو قومی یادگار قرار دیا گیا ہے جبکہ کچھ عمارتوں کو عجائب گھر بنا دیا گیا ہے۔ مثلاً اندمان میں سیلولر جیل۔

ان تعمیرات کو دیکھنے کے بعد ہمیں اس دور کی تاریخ، فنِ تعمیر، عمارت کی نوعیت سے اس زمانے کی معاشی خوشحالی کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہے۔ جیسے اندمان کی سیلولر جیل کی سیر کرنے پر سواتنتر ویر ساوَرکر کے انقلابی کاموں، ممبئی کے منی بھون یا وردھا میں سیوا گرام آشرم دیکھنے پر مہاتما گاندھی کے دور کی تاریخ معلوم ہوتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

عجائب گھر اور تاریخ : عجائب گھروں میں مختلف اشیا، تصاویر، فوٹو وغیرہ محفوظ رکھے جاتے ہیں جن سے تاریخ کا مطالعہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔ پونہ کے آغا خان پیلس میں گاندھی میموریل میوزیم میں مہاتما گاندھی کے استعمال کی کئی چیزیں اور کاغذات دیکھنے کو ملتے ہیں۔

آغا خان پیلس، پونہ

مجسّمے اور یادگاریں : آزادی سے قبل اور آزادی کے بعد کے عہد میں کئی شخصیات کی یادگاریں مجسّمے کی شکل میں قائم کی گئی ہیں۔ یہ مجسّمے بھی جدید بھارت کی تاریخ کے مطالعے کے نقطۂ نظر سے اہمیت کے حامل ہیں۔ مختلف مجسّموں کے ذریعے اس زمانے کے حکمرانوں اور سماج کے محترم افراد کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہے۔ جس شخص کا مجسمہ ہے اس کا پورا نام، ولادت اور وفات کی تاریخ، اس کے کاموں کا مختصر احوال، حالاتِ زندگی کی معلومات ایک تختی پر تحریر ہوتی ہے۔ مہاتما جیوتی راؤ پھلے، لوکمانیہ تلک، ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کے مجسّموں کی طرح مختلف واقعات کی یاد میں تعمیر کی گئی یادگاریں بھی متعلقہ واقعہ، واقعے کا

زمانہ، اس واقعے سے جڑے ہوئے افراد وغیرہ کی معلومات فراہم کرتی ہیں۔ مثلاً مختلف مقامات پر شہیدوں کی یادگاریں۔

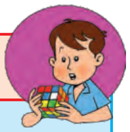

عمل کیجیے۔

آپ کے قرب و جوار میں موجود یادگاروں اور مجسّموں کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔ اس واقعے یا شخص کے بارے میں جو معلومات حاصل ہو، اس کا اندراج کیجیے۔

تحریری ماخذ : جدید بھارت کی تاریخ کے تحریری ماخذ میں درج ذیل وسائل شامل ہیں۔

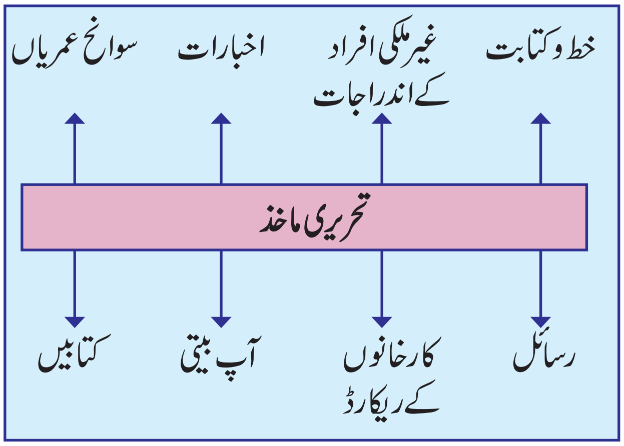

اخبارات و رسائل : اخبارات سے عصری واقعات سے متعلق معلومات حاصل ہوتی ہے۔ اسی کے ساتھ واقعے کا جامع تجزیہ، محترم شخصیات کی موافق و مخالف رائے، اداریے شائع ہوتے ہیں۔ ہمیں ان کے ذریعے اس زمانے کی سیاسی، سماجی، معاشی اور تہذیبی تبدیلیوں کی معلومات حاصل ہوتی ہے۔ آزادی سے قبل کے دور میں گیانو دَے، گیان پرکاش، کیسری، دین بندھو، امرت بازار پتریکا جیسے اخبارات عوامی بیداری کے اہم ذرائع تھے۔ ان اخبارات کے ذریعے ہم برطانوی حکومت کی بھارت سے متعلق پالیسیوں اور ان کے بھارت پر ہونے والے اثرات کا مطالعہ کرسکتے ہیں۔ برطانوی دور میں اخبارات صرف سیاسی نہیں بلکہ سماجی بیداری کے وسیلے کے طور پر بھی کام کررہے تھے۔

وشنو شاستری چپلونکر کے ماہنامے 'نِبندھ مالا' اور لوک ہِت وادی عرف گوپال ہری دیشمکھ نے 'پربھاکر' نامی ہفت روزے میں لکھے گئے 'سو خطوط' کے ذریعے مختلف سماجی اور تہذیبی موضوعات پر اظہارِ خیال کیا ہے۔

آیئے، جان لیں...

ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر اور اخبارات : ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نے جنوری ۱۹۲۰ء میں 'مؤک نائک' نامی پندرہ روزہ شروع کیا لیکن انھیں اعلیٰ تعلیم کے لیے برطانیہ جانا پڑا جس کی وجہ سے وہ اس اخبار کو اپنے ساتھیوں کے سپرد کرگئے۔ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نے اپریل ۱۹۲۷ء میں 'بہشکرت بھارت' نامی اخبار شروع کیا۔ انھوں نے عام لوگوں کو بیدار کرنے اور منظّم کرنے کے لیے اس اخبار میں مضامین لکھے۔ اس کے علاوہ انھوں نے 'جنتا' اور 'پربدھ بھارت' نامی مزید دو اخبار جاری کیے۔

نقشے اور خاکے : نقشوں کو بھی تاریخ کا اہم ماخذ تسلیم کیا جاتا ہے۔ نقشوں کی وجہ سے ہم شہروں یا کسی مخصوص مقام کی تبدیل ہوتی نوعیت کا مطالعہ کرسکتے ہیں۔ برطانوی دور میں قائم شدہ ایک آزاد محکمہ 'سروے آف انڈیا' نے بھارت، بھارت کے مختلف صوبوں اور شہروں کا سائنٹفک طریقے سے جائزہ لے کر نقشے تیار کیے ہیں۔ نقشوں کی طرح ماہرِ تعمیرات (آرکیٹیکٹ) کے تیار کردہ خاکے بھی فنِ عمارت سازی نیز کسی حصے کی ترقی کے

مراحل کو سمجھنے کے نقطۂ نظر سے اہمیت رکھتے ہیں۔ مثلاً ممبئی پورٹ ٹرسٹ کے پاس ممبئی بندرگاہ کے پہلے پہل تیار کردہ خاکے ہیں۔ آگے چل کر بندرگاہ کو ترقی دینے کے لیے ماہرِ تعمیرات اور انجینئروں کے تیار کردہ خاکوں کی مدد سے ممبئی شہر کی ترقی کی معلومات حاصل ہوسکتی ہے۔

زبانی ماخذ : جدید بھارت کی تاریخ کے زبانی ماخذوں میں درج ذیل وسائل شامل ہیں۔

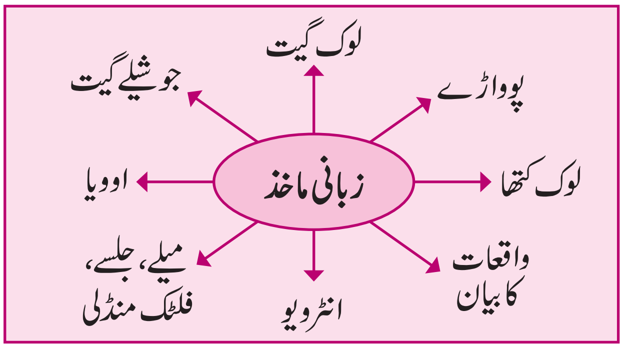

جوشیلے گیت : تحریکِ آزادی کے دور میں کئی جوشیلے گیت لکھے گئے۔ ان میں سے کئی گیت آج تحریری شکل میں موجود ہیں لیکن کئی غیر مطبوعہ جوشیلے گیت مجاہدینِ آزادی کو زبانی یاد ہیں۔ ان جوشیلے گیتوں سے آزادی سے قبل کے حالات اور آزادی کی تحریک کے پس پشت ترغیب کی معلومات حاصل ہوتی ہے۔

پوواڑے : پوواڑے کے ذریعے تاریخی واقعات نیز کسی فرد کے کاموں کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہے۔ برطانوی دور میں ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی، مختلف انقلابیوں کے دلیرانہ کارناموں پر مبنی پوواڑے لکھے گئے۔ لوگوں میں تحریک اور حوصلہ بیدار کرنے کے لیے ان پوواڑوں کا استعمال کیا جاتا تھا۔ جنگِ آزادی کی طرح ستیہ شودھک سماج نے پوواڑوں کے ذریعے پچھڑے طبقے میں بیداری پیدا کرنے، متحدہ مہاراشٹر کی جدوجہد جیسے واقعات پر مبنی پوواڑے لکھے ہیں۔

سمعی، بصری اور سمعی و بصری ماخذ : جدید عہد میں ٹکنالوجی کی ترقی کی وجہ سے فوٹوگرافی، آواز کی ریکارڈنگ، فلم وغیرہ فنون کا ارتقا ہوا۔ اس سے تیار ہونے والے فوٹو، ریکارڈس، فلم کا استعمال تاریخ کے ماخذ کے طور پر کیا جاتا ہے۔

فوٹو : فوٹو جدید بھارت کی تاریخ کا بصری ماخذ ہے۔ فوٹوگرافی کے فن کی ایجاد کے بعد مختلف افراد، واقعات نیز اشیا اور عمارتوں کے فوٹو اُتارے جانے لگے۔ فوٹو کے ذریعے فرد اور واقعہ جیسا تھا یا وقوع پذیر ہوا، اس کے منظر کی صورت میں معلومات حاصل ہوتی ہے۔ عہدِ وسطیٰ میں انسان کیسا دِکھائی دیتا تھا یا واقعہ کس طرح رونما ہوا، ان کی تصویریں دستیاب ہیں لیکن ان تصویروں کے قابلِ اعتبار ہونے پر سوال اُٹھائے جاتے ہیں۔ ان کے مقابلے میں فوٹو نہایت قابلِ اعتبار تسلیم کیے جاتے ہیں۔ انسان کے فوٹو سے پتا چلتا ہے کہ وہ کیسا دِکھائی دیتا تھا اور اس کا پہناوا کیسا تھا۔ کسی واقعے کے فوٹو سے وہ واقعہ آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ اسی طرح عمارتوں یا اشیا کے فوٹو سے اس کی شکل وصورت سمجھ میں آتی ہے۔

ریکارڈس : فوٹوگرافی کے فن کی طرح آواز کو ریکارڈ کرنے کے آلات کی ایجاد بھی اہم ہے۔ ریکارڈس تاریخ کے سمعی ماخذ ہیں۔ موجودہ عہد کے لیڈروں یا اہم افراد کی تقریریں، گیت ریکارڈ کی شکل میں دستیاب ہیں۔ ان کا استعمال تاریخ کے ماخذ کے طور پر کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً خود رابندر ناتھ ٹیگور کا گایا ہوا راشٹر گیت 'جن گن من' یا سبھاش چندر بوس کی تقریر کا استعمال جدید بھارت کی تاریخ کا مطالعہ کرنے کے لیے سمعی ماخذ کے طور پر کرسکتے ہیں۔

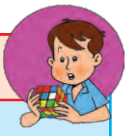

عمل کیجیے۔

بھارت کی آزادی کی تحریک کے زمانے سے متعلق جوشیلے گیتوں اور پوواڑوں کو جمع کرکے انھیں پیش کیجیے۔

فلم : فلم کو جدید ٹکنالوجی کی غیر معمولی ایجاد تسلیم کیا جاتا ہے۔ بیسویں صدی میں فلم کی تکنیک میں بڑے پیمانے پر ترقی ہوئی۔ دادا صاحب پھالکے نے ۱۹۱۳ء میں بھارت کی فلمی دنیا کا آغاز کیا۔ بھارت کی جنگِ آزادی کے تاریخی واقعات جیسے ڈانڈی یاترا، نمک کا ستیہ گرہ، بھارت چھوڑو تحریک کے کیسٹ دستیاب ہیں۔ ان کیسٹوں کی وجہ سے وقوع پذیر واقعہ ہمیں جوں کا توں دیکھنے کو ملتا ہے۔

قدیم اور عہدِ وسطیٰ کے مقابلے میں جدید بھارت کی تاریخ کا مطالعہ کرنے کے لیے بڑی تعداد میں اور مختلف قسم کے ماخذ دستیاب ہیں۔ اس زمانے کے طبعی (ماڈّے) ماخذ بڑی حد تک اچھی حالت میں ہیں۔ محافظ خانے (آرکائیوز) میں حفاظت سے رکھے ہوئے کئی تحریری ماخذ بھی موجود ہیں۔ تحریری ماخذوں کو استعمال کرتے ہوئے جانچ کرنا پڑتی ہے کہ اس میں مذکور خیال کن خیالات سے متاثر ہے اور ماخذ تیار کرنے والے کا کسی واقعے کو دیکھنے کا نقطۂ نظر کیا ہے۔ ایسے ماخذوں کی نگہداشت بہت ضروری ہے۔ تاریخی ماخذوں کی حفاظت کرنے کی وجہ سے ہم تاریخ کا یہ زبردست ورثہ اپنی اگلی نسل کے سپرد کر سکیں گے۔

مشق

(۱) صحیح متبادل کا انتخاب کر کے بیانات کو دوبارہ لکھیے۔

۱۔ تاریخ کے ماخذوں میں سے .... ماخذ جدید ٹکنالوجی پر مبنی ہے۔

(الف) تحریری (ب) زبانی
(ج) طبعی (د) سمعی و بصری

۲۔ پونہ کے ....میں مہاتما گاندھی میموریل میوزیم میں گاندھی جی کی تاریخ سے متعلق معلومات حاصل ہوتی ہے۔

(الف) آغا خان پیلس (ب) سابرمتی آشرم
(ج) سیلولر جیل (د) لکشمی وِلاس پیلس

۳۔ بیسویں صدی میں جدید ٹکنالوجی کی غیر معمولی ایجاد .... ہے۔

(الف) پوواڑا (ب) تصاویر
(ج) انٹرویو (د) فلم

(۲) درج ذیل بیانات وجوہات کے ساتھ واضح کیجیے۔

۱۔ برطانوی دور میں اخبارات سماجی بیداری کے وسائل کی حیثیت سے بھی کام کر رہے تھے۔

۲۔ فوٹو کو جدید بھارت کی تاریخ کا مطالعہ کرنے کے لیے نہایت قابلِ اعتبار ماخذ تسلیم کیا جاتا ہے۔

(۳) نوٹ لکھیے۔

۱۔ فوٹو ۲۔ عجائب گھر اور تاریخ
۳۔ سمعی ماخذ

(۴) درج ذیل تصوّراتی خاکہ مکمل کیجیے۔

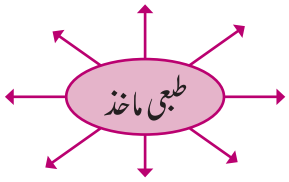

سرگرمی

۱۔ انٹرنیٹ کی مدد سے بھارت کی جنگِ آزادی کے مختلف واقعات کے فوٹو جمع کیجیے۔

۲۔ جنگِ آزادی کے مشہور رہنماؤں اور ان کی سوانح عمریوں کے بارے میں معلومات حاصل کر کے ان کا مطالعہ کیجیے۔